V-58 ✓

۷۸۶
محمد عبد الرحمن بارکر
مانٹریال - کنیڈا
۱۱ اپریل ۱۹۶۷ء

Dīvān-i Shahvār

Ghulām Ḥaydar Shahvār
son of
Malik Maḥmūd Jawhar

at the request of
Ghulām Muḥammad Khān

no poet with this pen-name in
any Tadhkirah.

In Tadhkirah-i Makhṭūṭāt of Idārah-i Adabīyāt-i Urdū by Sayyid Muḥyī-ud-Dīn Qādrī Zōr, Ḥaydarābād, 1957, vol. 3, pp. 258-263 there is another dīvān of this poet described. Zōr thinks it is very important and no other copy exists. This is not the same dīvān, but this is the same poet. Zōr dates Shahvār at 1230 AH (1814-15) and lists this poet as one of the important items of his collection. This ms. is thus unique and important.

13 lines per page

395 pages numbered but only writing on 385

leaves. Dīvān begins on leaf 86

195 leaves counted

letter dated 23 Shavvāl 1275 (May 26, 1859)

کمیں جو تجکو ہوئی وام جتنا جی چاہی / وفورِ اشک سے ہے بس ای سحاب انکھیں

نکھوں بچشم جہاں جائی ہو خموش سے / کہ مردمک ہے فضیلت مآب انکھیں

بجز نظارہ نہ بار ان نا توانی ہی رگ / پلک جھپکنے کی طاقت نہ تاب انکھیں

سوائی تیری نہ دل باغ عمر سے ہی کھلا / کہ قدر شیب کہی کت شتاب انکھیں

گر اوٹھ جائی ذری خاکِ نقش پائی صنم / بشکلِ سرمہ کہی آفتاب انکھیں

قطعہ

غزالی نرگسی بادامی ارزقی میشی / کہ جاری ہین یہ خواص و خطاب انکھیں

جب تو دیکہ لیا ہو وہ غیر میں مدہوش / خماری چشم ہوئی انتخاب انکھیں

یہ وصل جا ہا وہ بولا کہ بعد بیدار / ابہی تو نیند بہری ہے جناب انکھیں

نشست شیخ بمیخانہ ہے کہ ای شہوار / حباب سے فزون از شراب انکھیں

سدا ہی ہین یہ ہیں لبالب آب انکھیں / خدا جانے کہ ہیں پوشیدہ کے نالاب انکھیں

جو آیا یانی یا ہی ہو دلِ بیتاب انکھیں / کہ قطرہ اشک کا ہی قطرہ سیماب انکھیں

بہری داغِ ندامت نشک حسرت بیطرح یاہی / کہاں آرام دل ہیں اور جائی خواب انکھیں

بنا ہی جیسے چشم و دل ہیں ترا حسن نور افزا / سحرگہ شعلہ افگن ہیں شب مہتاب انکھیں